رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

اِمامِ اعظم

کی مُبارک عادات

15-February-24

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

15 فروری، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی مُبارک عادات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....حنفیوں کے لئے عظیم الشان بشارت
- ....اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کا مختصر تعارف
- ....اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی علمی شان
- ....اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی مبارک عادات
- ....10 ہزار میں نے مُعاف کئے

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کا سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو! جو ایسا کرے گا روزِ قیامت میں اس کی گواہی دوں گا اور شفاعت بھی کروں گا۔[1]

تمنّا ہے فرمائیے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصلوات، جلد: 3، صفحہ: 111، حدیث: 3033۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 188 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کِتابُ بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

❁ باادَب بیٹھوں گا❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حنفیوں کے لئے عظیم الشان بشارت

کروڑوں حنفیوں کے امام، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنی زندگی مبارک میں 55 حج کئے، جب آپ نے آخری مرتبہ حج کی سعادت حاصِل کی تو آپ کی خواہش پر خُدّامِ کعبہ نے کعبہ شریف کا دروازہ کھول دیا، آپ عاجِزی کا پیکر بنے اندر داخِل ہوئے اور کعبہ شریف کے 2 ستونوں کے درمیان کھڑے ہو کر 2 رکعت میں پُورا قرآنِ پاک ختم کیا۔ نماز اور تِلاوت سے فارغ ہونے کے بعد آپ دیر تک رَو رَو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے رہے، آپ ابھی دُعا میں مشغول ہی تھے کہ کعبہ شریف کے ایک کونے سے آواز آئی: تم نے اچھی طرح ہماری معرفت (یعنی پہچان) حاصِل کی اور خلوص کے ساتھ عبادت کی، **ہم نے تم کو بخشا اور قیامت تک جو تمہارے مذہب پر ہو گا (یعنی تمہاری تقلید کرے گا) اُس کو بھی بخش دیا۔**(1)

اے عاشقانِ اِمامِ اعظم! الحمدللہ! ہم کس قدر خوش نصیب ہیں کہ حضرت اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کا دامن ہمارے ہاتھوں میں ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس دامنِ کرم کے صدقے قبر و حشر میں، روزِ قیامت پُل صراط پر ضرور کرم ہو گا اور اللہ پاک نے چاہا تو مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے اِمامِ اعظم کے پیچھے پیچھے جنّت میں داخِل ہو جائیں گے۔

مروں شہا! زیرِ سبز گنبد، ہو مدفن آقا بقیعِ غرقد | کرم برائے رسولِ اکرم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!(2)

---

1 ...ردالمحتار علی الدر المختار، مطلب: یجوز تقلید المفضول مع وجود الافضل، جلد: 1، صفحہ: 126 ملتقطًا۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 574۔

اولیاء پر الہام ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کعبہ شریف کے کونے سے جو آواز سُنی، اسے **الہام** کہتے ہیں۔ **الہام** وہ سچّا عِلْم ہوتا ہے جو اللہ پاک اپنے بندوں کے دِل میں غیب سے ڈالتا ہے اور بعض دفعہ یُوں ہوتا ہے کہ فرشتہ وَلِیُّ اللہ سے کلام کرتا ہے۔[1] قرآنِ کریم میں ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ:24،حٰمٓ السَّجْدَۃ:30)

ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک جنہوں نے کہا: ہمارا ربّ اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت قدم رہے، ان پر فرشتے اُترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنّت پر خوش ہوجاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا؛ وہ نیک مسلمان جو ایمان لائیں، اس پر اِستقامت اِختیار کریں اور اس کے تقاضوں کو پُورا کریں، ان پر فرشتے نازِل ہوتے ہیں، انہیں خوشخبریاں سُناتے ہیں۔ عُلَمائے کرام نے اس آیت سے اَولیائے کرام کے الہام کو ثابِت کیا ہے۔[2]

وحی اور الہام میں فرق

خیال رہے! وحی جو انبیائے کرام علیہم السَّلام پر آتی ہے اور الہام جو اولیائے کرام پر کیا جاتا ہے، ان دونوں میں کئی طرح فرق ہے **(1):** وحی میں شرعی احکام بھی بیان ہوتے ہیں جبکہ الہام جو اَوْلیاء کو ہوتے ہیں، ان میں شرعی احکام نہیں ہوتے، صِرف خوشخبریاں ہوتی ہیں یا پھر انہیں کوئی غیب کی بات بتائی جاتی ہے یا بعض دفعہ اَوْلیائے کرام کو کوئی قرآنی

1 ...الیواقیت والجواہر، المبحث السادس والاربعون فی بیان وحی...الخ، صفحہ:342 خلاصۃً۔
2 ...الیواقیت والجواہر، المبحث السادس والاربعون فی بیان وحی...الخ، صفحہ:344 خلاصۃً۔

آیت یا حدیث شریف وغیرہ سمجھنے میں دُشواری ہو رہی ہو تو انہیں الہام کے ذریعے سمجھا دی جاتی ہے (2): نبی عَلَیْہِ السَّلَام وحی لانے والے فرشتے کو دیکھتے ہیں جبکہ وَلِیُّ اللہ اِلہام کرنے والے فرشتے کو دیکھتے نہیں صِرف غیبی آواز سُنتے ہیں یا عِلْم کی بات ان کے دِل میں ڈال دی جاتی ہے (3): وحی شرعاً دلیل ہوتی ہے جبکہ الہام اُس درجے کی دلیل نہیں ہے۔[1] مثلاً صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو قرآنِ پاک میں جنّتی فرمایا گیا، لہٰذا صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم یقینی جنّتی ہیں جبکہ ہم نے ابھی روایت سُنی، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی تقلید کرنے والوں کیلئے بذریعہ الہام بخشش کی بشارت دی گئی، اس سے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ جو بھی حنفی ہے وہ یقینی جنّتی ہے، ہاں! اس الہام کی بدولت اللہ پاک کی رحمت سے پختہ اُمّید رکھی جاسکتی ہے کہ اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! جو اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کا دامنِ کرم تھامے، رَبِّ کائنات اپنے کرم سے اسے بخش دے گا۔

یاد رکھئے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اب قیامت تک نہ کوئی نیا نبی آئے گا، نہ کسی کی طرف نبوت والی وحی کی جائے گی۔

شہِ انبیا ہے، خُدا کا ہے پیارا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے
مُحَمَّد ہے احمد، ہے سلطانِ بطحا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے

--*-*

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! | سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا! | سب سے آخری نبی!
احمدِ مجتبیٰ! | سب سے آخری نبی!
شاہِ ہر دوسرا! | سب سے آخری نبی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الیواقیت والجواہر، المبحث السادس والاربعون فی بیان وحی...الخ، صفحہ: 342-344 خلاصۃً۔

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! سِراجُ الْاُمّہ (یعنی اُمّت کے روشن سورج)، امامُ الائمّہ (یعنی اماموں کے امام) حضرت اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ کا مُبارَک نام نعمان، آپ کے والِدِ گرامی کا نام: ثابِت اور کنیت: ابو حنیفہ ہے، یوں آپ کا پُورا نام: ابو حنیفہ نعمان بن ثابت ہے۔ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ 80 ہجری میں عراق کے مشہور شہر کوفہ میں پیدا ہوئے اور 70 سال کی عمر میں 2 شعبان المعظم 150 ہجری میں وفات پائی۔ آپ کا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔ [1]

امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ شانِ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہو نائبِ سرورِ دو عالم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ! | سراجِ اُمّت فقیہِ اَفخم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!

ہے نام نُعمان ابنِ ثابِت، ابو حنیفہ ہے ان کی کنیت | پکارتا ہے یہ کہہ کے عالم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ! [2]

وضاحت: اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ علم و حکمت میں نائبِ رسول ہیں، امت کے لئے روشن سورج ہیں، انتہائی ماہِر مفتی وعالِمِ دین ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِمامِ اعظم کا حلیہ مبارک

اے عاشقانِ اِمامِ اعظم! ہمارے امام اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ ❁ خوبصورت چہرے والے تھے ❁ قد مبارک درمیانہ تھا ❁ آپ بہت ہی عقلمند تھے، آپ کی چال ڈھال اور عادات و انداز سے عقلمندی ظاہر ہوتی تھی ❁ لباس مبارک صاف ستھرا رکھتے ❁ بہت کرم فرمانے والے تھے ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد فرماتے تھے ❁ بہت بڑے عابِد ❁ زاہِد (یعنی دُنیا

---

1 ... تاریخ بغداد، جلد: 13، صفحہ: 331، اشکوں کی برسات، صفحہ: 2 ملتقطاً۔
2 ... وسائل بخشش، صفحہ: 573۔

سے بے رغبتی رکھنے والے)❁ اللہ پاک کی معرفت رکھنے والے ❁ بہت زیادہ خوفِ خُدا والے ❁ ہمیشہ اللہ پاک کی رضا کی تلاش میں رہنے والے تھے۔ (1)

نعمان نام کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امام اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کا پاکیزہ نام **نعمان** ہے۔ عُلَمائے کرام نے اس نام کے 3 معنٰی اور اس کی حکمتیں بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ علّامہ اِبْنِ حجرھَیْتَمی رَحمۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں: (1): نعمان خُون کو کہتے ہیں اور خُون اللہ پاک کی وہ نعمت ہے جس سے زندگی قائم ہے۔ الحمد للہ! اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ اپنے نام کے مطابق وہ عظیمُ الشّان ہستی ہیں کہ آپ ہی کے دَم سے قیامت تک کے لئے عِلْمِ فقہ (یعنی اسلامی احکام ومسائل کا علم) قائم ہے۔ (2): ایک سرخ رنگ کی خوشبودار بُوٹی ہوتی ہے، **اسے بھی نعمان کہتے ہیں۔** (2) الحمد للہ! اس معنٰی کی جھلک بھی اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کی شخصیت و کردار میں پُوری پُوری نظر آتی ہے۔ ❁ اللہ پاک کے فضل سے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ وہ شخصیت ہیں کہ آپ کے عِلْم، آپ کی دِینی خِدْمات کی پیاری پیاری مہک اب تک دُنیا میں پھیلی ہوئی ہے ❁ آپ ہی وہ باکمال ہستی ہیں جنہوں نے قرآنی آیات اور احادیث سے عِلْم کے موتی نکال کر اُمّت کو دیئے ❁ قرآن و حدیث کی روشنی میں ایسے اُصول مقرر کئے کہ آج صدیاں گزر گئیں آج بھی اُمّت کو اگر کوئی نئی قسم کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کے بنائے ہوئے اُصولوں کی مدد سے اس مسئلے کا حل قرآن و سُنّت سے مل جاتا ہے ❁ کروڑوں شافعیوں کے امام، اپنے وقت کے بہت بڑے مُحَدِّث اور سب سے بڑے عالِم امام محمد شافعی

---

1 ...تاریخ بغداد، جلد:13، صفحہ:331-339 ملتقطاً۔

2 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع، صفحہ:31۔

رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: لوگ فقہ (یعنی قرآن وحدیث کی دُرُست سمجھ حاصِل کرنے) میں اِمامِ اعظم کے محتاج ہیں۔[1] (3): علّامہ اِبنِ حجر ہَیۡتَمِی رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: نعمان کا تیسرا معنٰی ہے: نعمت۔ الحمد للہ! اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہ مخلوق کیلئے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں۔[2] ❀ آپ نے دِن رات محنت کی ❀ عیش و عشرت سے دُور رہے ❀ دُنیوی لذّتوں سے مُنہ موڑے رکھا ❀ آپ نے نیند قربان کی ❀ ساری ساری رات اور سارا سارا دِن کام میں مَصرُوف رہتے ❀ اپنی ساری صلاحیتیں ❀ اپنا عِلْم ❀ اپنی عقل ❀ اپنی سمجھ اُمّت کی راہنمائی اور خیر خواہی کیلئے لگاتے رہے ❀ آپ نے اپنی زندگی کا ایک بڑا عرصہ اُمّت کی راہنمائی و خیر خواہی میں لگا کر اپنے عِلْم کی روشنی ایسی پھیلا دی کہ آج بھی بڑے بڑے مفتی، بڑے بڑے عالِم، بڑے بڑے مُفَکِّر، بڑے بڑے مُحَدِّث، بڑے بڑے مُفَسِّر آپ کی پھیلائی ہوئی اس روشنی کے ذریعے قرآن و حدیث کو سمجھتے، اُمّت کی رہنمائی کرتے اور درست راہوں کے مُسَافِر رہتے ہیں۔

سِپہرِ علم و عمل کے سورج تمہی ہو سب ہیں تمہارے تارے
تمہی سے چمکا ہے جو بھی چمکا، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!
تمہارے آگے تمام عالَم نہ کیوں کرے زانوئے ادب خَم
کہ پیشوایانِ دین نے مانا، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![3]

وضاحت: اے پیارے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہ! آپ آسمانِ علم و عمل کے سورج ہیں، امت کے باقی بڑے بڑے علما آپ سے روشنی لینے والے تارے ہیں، آپ کے بعد سے امت علم

---

1 ...تاریخِ بغداد، جلد:13، صفحہ:645۔
2 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع، صفحہ:31۔
3 ...دیوان سالک، صفحہ:95۔

کی روشنی آپ ہی سے لے رہی ہے، آپ وہ عظیم الشان ہیں کہ امت کے بڑے بڑے اِماموں نے آپ کو اِمام مانا ہے، اسی لئے تمام جہاں آپ کا ادب بجالاتا ہے۔

ہر نماز کے بعد دُعا کیا کیجئے!

علّامہ خطیب تبریزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے: **ائمہِ زُہد** (یعنی تصوف وطریقت کے امام) فرماتے ہیں: اہْلِ اسلام پر لازم ہے کہ اپنی نمازوں کے بعد اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے دُعائیں کیا کریں کیونکہ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی وہ عظیم ہستی ہیں جنہوں نے اُمّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے سُنّت کی اور عِلْمِ فقہ کی حفاظت فرمائی ہے۔[1]

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امام، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی ہیں یعنی آپ نے ❁حضرت انس بن مالِک ❁حضرت عبد اللہ زُبیدی ❁حضرت جابِر بن عبد اللہ ❁حضرت مَعْقِل بن یَسار رَضِیَ اللہُ عنہم وغیرہ صحابہ کی زِیارت بھی کی ہے اور ان میں سے کئی ایک سے حدیثیں بھی سنی ہیں۔[2] اور تابعی کی کیا شان ہے؟ قرآنی آیت سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۝۱۰۰ (پارہ:11، اَلتَّوبَۃ:100)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور دوسرے وہ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں ان سب سے اللہ راضی ہوا اور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

---

1 ...الخیرات الحسان، الفصل الثالث عشر، صفحہ:46۔
2 ... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر من ادرکہ من الصحابہ، صفحہ:33 ملتقطًا۔

مشہور مُفسِر قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیہ اس آیتِ کریمہ کا خُلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یعنی اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم میں اگلے مہاجِرین اور اَنصار اور وہ لوگ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کریں (مثلاً تابعینِ کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم) اُن کی شان یہ ہے کہ اللہ پاک اُن سے راضی ہو چکا اور وہ لوگ اللہ پاک سے راضی ہو چکے (کہ اللہ پاک انہیں غریبی، امیری، صحت، بیماری وغیرہ جس حال میں رکھے، وہ اس سے راضی ہیں، کبھی کسی چیز کی شکایت نہیں کرتے) اللہ پاک نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ نعمتیں مِلنا بڑی ہی کامیابی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے نیک صالِح تابعین کی...!! الحمد للہ! ہمارے امام اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ ایسے ہی ہیں، آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کی خُوب پیروی کی، ان سے عِلْمِ دِین سیکھا، ان کے نقشِ سیرت پر چلے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم سے راہنمائی لے کر ساری زندگی عبادت وریاضت اور دِین کی خِدْمت کرتے ہوئے گزاری، ہمیشہ اللہ پاک سے راضی رہے، کبھی، کسی حالت پر آپ نے شکوہ نہ کیا، بَس رحمٰن ورحیم رَبّ کی رضا کے طلبگار رہے، لہٰذا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک آپ سے راضی ہے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ جنّتی ہیں بلکہ اللہ پاک نے چاہا تو آپ کے صدقے ہم گنہگار بھی بخشے جائیں گے۔

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، اِمامِ اعظم ابوحنیفہ!
سِراجِ اُمّت فقیہِ اَفخَم، اِمامِ اعظم ابوحنیفہ!
جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال ہے آپ کا فتویٰ

[1]... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 11، التوبہ، زیرِ آیت: 100، جلد: 11، صفحہ: 28 بتغیر قلیل۔

ہیں علم و تقوی کے آپ سَنگم، اِمام اعظم ابوحنیفہ! (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک اَہَم وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ابھی پارہ:11، سورۂ توبہ کی آیت:100 سُنی۔ اس آیتِ کریمہ کو لے کر ایک غلط فہمی بھی ہو سکتی ہے کہ جن لوگوں نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی زِیارت کی، ان میں بعض بڑے بدبخت بھی ہوئے ہیں، جیسے یزید پلید یہ صحابیٔ رسول کا بیٹا تھا، اس نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی زِیارت بھی کی ہے تو کیا یہ بھی اس آیتِ کریمہ میں بیان کئے گئے فضائل کا حق دار ہو گا؟ اس لئے وضاحت کر دُوں کہ ہر وہ شخص جسے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی صحبتیں نصیب ہوئی ہیں، وہ بخشا ہوا ہے، ایسا نہیں ہے بلکہ اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے 2 شرطیں لگائی ہیں، ارشاد فرمایا:

وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ (پارہ:11، اَلتَّوْبَۃ:100)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور دوسرے وہ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں

آیتِ کریمہ کے ان الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی صِرف پیروی کرنا نجات کیلئے کافی نہیں ہے، صِرف پیروی تو مُنَافِق بھی کرتے تھے، بلکہ اُن کی اِتّباع احسان کے ساتھ چاہئے، **احسان کے معنٰی ہیں:** ❁ اچھا کہنا ❁ اچھا جاننا ❁ اچھا ماننا۔ یعنی ❁ بندہ مُنہ سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی تعریف کرے ❁ دِل سے انہیں اچھا جانے، مانے ❁ پھر اُن کی اِتّباع کرے۔ احسان نے حضراتِ صحابہ رَضِیَ اللہُ عنہم میں اور عام مسلمانوں میں فرق کر دیا کہ اُن حضرات سے رَبِّ کریم مطلقاً راضی ہے کہ یعنی وہ سابِق

---

(1)... وسائلِ بخشش، صفحہ:573 ملتقطاً۔

اور اَوَّل ہیں۔ رہے ہم لوگ تو ہم سے رَبّ 2 شرطوں سے راضی ہو گا: (1): ایک یہ کہ انہیں اپنا متبوع یعنی پیشوا مانیں اور (2): دوسرے یہ کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم کو حق پر جانیں، انہیں نیک، متقی پرہیزگار مانیں، ان میں عیب نہ نکالیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! اس سے معلوم ہوا تا قیامت وہی مسلمان حق پر ہیں جو حضرات صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم کے پیروکار اور ان کے ثناخواں، اُن کا ذِکرِ خیر کرنے والے ہیں، صِرف وہی جنتی ہیں، رَبِّ کریم اُن سے راضی ہے۔

اللہ! اللہ! جب اللہ پاک حضرات صحابۂ کرام کے غُلاموں سے راضی ہے تو خُود ان سے کتنا راضی ہو گا...!![1] اسی لئے تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اَہلِ بیت کا
ہے خُدائے مصطفےٰ اَصحاب و اَہلِ بیت کا

میری جھولی میں نہ کیوں ہوں دوجہاں کی نعمتیں
میں ہوں منگتا، میں گدا اَصحاب و اَہلِ بیت کا

یا اِلٰہی! شکریہ عطّار کو تُو نے کیا
شعر گو، مدحت سرا اَصحاب و اَہلِ بیت کا[2]

——*—*

ہر صحابیِ نبی! جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!	
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی!	حضرتِ صدّیق بھی! جنّتی! جنّتی!	
اور عُمرِ فاروق بھی! جنّتی! جنّتی!	عُثمانِ غنی! جنّتی! جنّتی!	
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!	

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 11، التوبہ، زیرِ آیت: 100، جلد: 11، صفحہ: 30-31 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ فردوس، صفحہ: 35-36 ملتقطاً۔

والدِین نبی!	جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی ! جنّتی! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چاروں اَئمہ بر حق ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! عِلْمِ فقہ (یعنی دِینی احکام و مسائل) کے 4 اِمام ہیں (1): اِمامِ اعظم (2): امامِ مالِک (3): امام احمد بن حنبل اور (4): امام شافعی رَحمۃُ اللہ علیہم۔ ان کا آپس میں دِینی احکام میں اختلاف ضرور ہے، البتہ سب کے عقائد بالکل درست تھے، سب ہی سُنّی، صحیح العقیدہ، سچّے عاشقانِ رسول تھے، ان سب کے متعلق حدیثوں میں بشارتیں آئی ہیں، مثلاً رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک زمانہ آئے گا، لوگ عِلْم ڈھونڈیں گے مگر عالِمِ مدینہ سے زیادہ عِلْم والا انہیں کوئی نہ ملے گا۔(2) اس حدیثِ پاک میں **عالِمِ مدینہ سے مراد امام مالِک** رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ **ہیں**۔(3) ایک **حدیثِ پاک** میں فرمایا: قریش کا ایک عالِم زمین کو عِلْمِ دین سے بھر دے گا۔(4) اس حدیثِ پاک میں **عالِمِ قریش سے مراد امام شافعی** رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ **ہیں**۔(5) اسی طرح ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: اگر عِلْم ثُریّا (ستارے) پر بھی ہو تو فارِس کے لوگ اسے حاصِل کرلیں گے۔(6) محدِّثینِ کرام فرماتے ہیں: اس حدیث شریف میں

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔
2 ...ترمذی، بواب العلم، باب ماجاء فی عالم المدینہ، صفحہ:631، حدیث:2680بتغیر قلیل۔
3 ... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر تبشیر النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہ، صفحہ:31بتغیر قلیل۔
4 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:6، صفحہ:322، حدیث:8787ملتقطًا۔
5 ... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر تبشیر النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہ، صفحہ:32بتغیر قلیل۔
6 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:6، صفحہ:64، حدیث:7801۔

فارسی لوگوں سے اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ **مراد ہیں۔**[1]

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ نے کیا خوب کہا:

شافعی مالک احمد امامِ حَنیف | چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: فقہ کے چاروں آئمہ کرام: (1): امام شافعی (2): عالِمِ مدینہ امام مالک (3): امام احمد بن حنبل اور (4): اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہِم، امامت کے ان چاروں باغوں پر مہکتے ہوئے درود وسلام کے پھول نچھاور ہوں۔

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ کی علمی شان

حضرت اَزْہَر بن کیسان رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا، مجھے خواب میں نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، شیخینِ کریمین یعنی حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما بھی ساتھ تھے، میں نے حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی خِدمت میں عرض کیا: میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں؟ فرمایا: پوچھ لو مگر آواز نیچی رکھنا۔ چنانچہ میں نے ادب کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: (یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) ابو حنیفہ کے عِلْم کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ فرمایا: **ھٰذَا عِلْمٌ اِنْفَتَحَ مِنْ عِلْمِ خِضْرٍ** یعنی **ابو حنیفہ کا عِلْم وہ ہے جو حضرت خضر عَلَیہِ السَّلَام کے عِلْم سے پُھوٹ کر نکلا ہے۔**[3]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا شان ہے ہمارے امام، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیہ کی...!! حضرت خضر عَلَیہ

---

1 ... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر تبشیر النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہ، صفحہ:32 بتغیر قلیل۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ:314۔
3 ... الخیرات الحسان، الفصل السادس والثلاثون، صفحہ:96 ملتقطًا۔

السَّلَام کا عِلْم کیسا ہے؟ یہ بھی سُن لیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ (پارہ:15، اَلْکَہْف:65)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اسے اپنا علمِ لَدُنّی عطا فرمایا۔

معلوم ہوا: حضرت خضر عَلَیۡہِ السَّلَام کا عِلْم، **عِلْمِ لَدُنّی** (یعنی اللہ پاک کی طرف سے عطا کردہ خاص عِلْم) ہے، چونکہ اِمامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کو بھی اسی عِلْم سے حِصّہ ملا ہے، لہٰذا آپ کا عِلْم بھی **عِلْمِ لَدُنّی** ہی ہے۔

سِراج تُو ہے بغیر تیرے جو کوئی سمجھے حدیث و قرآن

پھرے بھٹکتا نہ پائے رستہ اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![1]

وضاحت: اے امامِ اعظم رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ! آپ عِلْم کے ایسے روشن سُورج ہیں کہ آپ کے بعد سے جس نے بھی آپ کے بغیر قرآن و سُنّت کو سمجھنے کی کوشش کی، وہ بھٹکتا پھرتا رہا، اسے سیدھا رستہ نہ ملا۔

ابو حنیفہ کتنا اچھا آدمی ہے...!!

حضرت مُسَدَّد بن عبد الرحمٰن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں لوگوں میں سب سے زیادہ امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کو بُرا سمجھتا تھا، ایک روز مجھ پر کرم ہوا، میرے خواب میں محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوفہ کا ایک شخص جسے نعمان بن ثابت کہتے ہیں، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ میں اس سے عِلْم سیکھ لوں؟ فرمایا: اس سے عِلْم بھی سیکھو اور اس کے اَعْمال (یعنی سیرت و کردار) کی پیروی بھی کرو! مزید فرمایا: فَنِعْمَ الرَّجُلُ هُوَ یعنی **ابو حنیفہ کتنا اچھا**

---

1 ...دیوان سالک، صفحہ:96۔

آدمی ہے...!! حضرت مُسَدَّد رَحمۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں: میری آنکھ کھلی تو میں نے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کو بُرا جاننے سے توبہ کرلی۔[1]

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کی چند مُبارَک عادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت مُسَدّد رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کے خواب میں تشریف لاکر فرمایا: ابو حنیفہ سے عِلْم بھی سیکھو اور ان کی سیرت، اُن کے کردار اور ان کی عادات میں اُن کی پیروی بھی کرو کیونکہ **ابو حنیفہ بہت اچھے آدمی ہیں۔** آیئے! ہم اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کی چند پاکیزہ عادات اور پیاری پیاری سیرت کے متعلق کچھ باتیں سُنتے ہیں اور اس نیّت کے ساتھ سُنتے ہیں کہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان باتوں کو اپنا کر اچھے انسان بننے کی کوشش کریں گے۔

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی پاکیزہ عادات

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کے خاص شاگرد امام ابو یوسُف رَحمۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں: (1): اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ حرام کاموں سے ہمیشہ بچتے (2): عِلْمِ دین کے عِلاوہ بات کرنے سے ڈرتے (3): بہت زیادہ مجاہدہ (یعنی نیک کاموں میں بہت کوشش) فرماتے (4): دُنیا داروں کی اُن کے مُنہ پر تعریف نہ کرتے (5): اَکْثَر خاموش رہتے (6): دِینی مسائل میں غور و فِکْر کرتے رہتے (7): بہت سادہ اور نرم مزاج تھے (8): آپ سے کوئی سُوال کرتا تو قرآن و حدیث سے اس کا جواب تلاش کرتے تھے (9): طبیعت مبارک میں لالچ نہیں تھا (10): اور کسی کا بھی ذِکْر ہوتا، بھلائی کے عِلاوہ کچھ نہیں فرماتے تھے۔[2]

---

1 ...الخیرات الحسان، الفصل السادس والثلاثون، صفحہ: 97 ملتقطًا۔

2 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع والعشرون، صفحہ: 82 ملتقطًا۔

غیبت سے دُور رہتے تھے

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ کا ایک پاکیزہ وَصف یہ بھی تھا کہ آپ کبھی کسی کی غیبت نہیں کرتے تھے، یہاں تک کہ آپ نے اپنے دُشمن کی بھی کبھی غیبت نہیں کی۔ ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ نے حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ سے کہا: امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ غیبت سے کتنا بچتے ہیں...!! میں نے سُنا ہے، آپ دُشمن کی بھی غیبت نہیں کرتے۔ حضرت سُفیان ثوری رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ نے کہا: خُدا کی قسم! اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ بہت زیادہ عقل مند تھے، پھر آپ کیسے گوارا کر سکتے تھے کہ اپنی قیمتی نیکیاں غیبت کے ذریعے ضائع کر دیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنا پیارا کردار ہے...!! ذرا تَصَوُّر باندھیئے! اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیۃ نے کبھی اپنے دُشمن کی بھی غیبت نہیں کی، اللہُ اکبر! کیسا عظیم تقویٰ ہے۔ پھر غور فرمائیے! آپ غیبت کیوں نہیں کرتے تھے؟ کیونکہ آپ عقلمند تھے، آپ جانتے تھے کہ نیکی کرنا آسان کام نہیں ہے، نیکی کرنے کیلئے نفس و شیطان کو دبانا پڑتا ہے، خواہشات کو چھوڑنا پڑتا ہے، نیند قربان کرنی پڑتی ہے، ایسی مشکل سے کمائی ہوئی نیکی آدمی غیبت والے چند جملوں کے بدلے ضائع کر دے، یہ کہاں کی عقلمندی ہے، اس لئے آپ غیبت سے بچا کرتے تھے۔

آہ! آج کل ماحول بڑا اُلَٹ پُلَٹ ہے، ہمارے معاشرے میں تو جو زیادہ غیبتیں کرنے والا ہو، اسے زیادہ ہشیار سمجھا جاتا ہے ❁ جو دُکان پر بیٹھے تو غیبت ❁ گھر میں بیٹھے تو غیبت ❁ دوستوں میں بیٹھے تو غیبت ❁ افسوس! آج کل تو ایسا ماحول ہے کہ لوگ اپنے والدین کی غیبت کرنے سے بھی بالکل نہیں شرماتے، بولتے ہیں تو بس بولتے چلے جاتے ہیں ❁ کبھی بہن بھائیوں کی غیبت ❁ کبھی دوستوں کی غیبت ❁ کبھی پڑوسیوں کی غیبت ❁ کبھی ساتھ

---

(1)... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر نبذ من اخبارہ و مناقبہ، صفحہ: 110۔

کام کرنے والوں کی غیبت ❁ ایسے ہی چغلیاں کھاتے ہیں ❁ دوسروں پر بہتان باندھتے ہیں اور مزے لے لے کر ان کی باتیں سننے والے ❁ ان کے گُناہوں میں برابر کے شریک بننے والے، ان کی یہ گُناہوں بھری باتیں سُن کر سمجھ رہے ہوتے ہیں: واہ! کتنا ہشیار چالاک اور مزاج شناس آدمی ہے، لوگوں کی رگ رگ سے واقف ہے...!!

آہ! لوگوں کی رگ رگ سے واقف ہے یا نہیں، البتہ ایسا شخص شیطانی چالوں سے ہرگز واقف نہیں ہے، اگر نفس و شیطان کی تباہ کاریوں کو جانتا ہوتا تو یُوں غیبتوں، چغلیوں اور بہتان بازیوں کا بازار ہرگز گرم نہ کرتا۔ یقیناً اَصل میں عقلمند، اصل میں ہشیار چالاک وہی ہے جو نفس و شیطان کو مات دے کر گُناہوں سے بچ جاتا ہے۔

غیبت سے متعلق 2 احادیث

پیارے اسلامی بھائیو! یقین مانیئے! غیبت، چغلی، الزام تراشی، جھوٹ وغیرہ یہ بہت ہی تباہ و برباد کر دینے والے گُناہ ہیں، ہمیں ان سے ہر دَم بچتے رہنا چاہئے۔ **(1):** ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 4 طرح کے جہنمی جو کہ **حَمِیْم** اور **جَحِیْم** (یعنی کھولتے پانی اور آگ) کے درمیان بھاگتے پھرتے **وَیل وثُبُور** (یعنی ہلاکت) مانگتے ہونگے۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہوگا کہ جو اپنا گوشت کھاتا ہوگا۔ جہنمی کہیں گے: اس بدبخت کو کیا ہوا ہماری تکلیف میں اِضافہ کئے دیتا ہے؟ کہا جائے گا: یہ **بدبخت** لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کرتا) اور چغلی کرتا تھا۔[1] **(2):** ایک **حدیث شریف** میں ہے: سرکارِ دوعالم، نُورِ مجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: میں شبِ معراج ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جِبرئیل! یہ

---

1 ... موسوعہ امام ابن ابی الدنیا، ذَمُّ الْغِیبَۃِ والنمیمہ، باب الغیبۃ وذمہا، جلد: 4، صفحہ: 353، حدیث: 49 ملتقطاً۔

کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔[1]

غیبت کی تفصیلی معلومات کے لئے **امیر اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کی کتاب **غیبت کی تباہ کاریاں** کا مطالعہ کیجئے، درس دیجئے۔ یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے قیمتاً خریدیں یا پھر ***Islamic eBooks Library*** سے فری میں ڈاؤن لوڈ کر لیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیۡب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

10 ہزار میں نے مُعاف کئے

پیارے اسلامی بھائیو! اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بہت سخی تھے، آپ کی عادت مبارک تھی کہ ❁ جتنا مال اپنے اَہْل و عیال پر خرچ کرتے، اتنا ہی صدقہ کرتے ❁ جب کوئی نیا کپڑا اپہنتے تو اسی قیمت کا کپڑا علما کو بھی خرید کر دیتے ❁ جب آپ کے سامنے کھانا رکھا جاتا تو جتنا خود کھاتے، اتنا ہی کھانا کسی غریب کو بھی کھلایا کرتے تھے۔[2]

ایک مرتبہ آپ سے کسی نے 10 ہزار (دِرْہَم یا دِینار یعنی سونے یا چاندی کے سکّے) قرض لئے، شاید بیچارہ غریب تھا، واپس لوٹا نہ سکا، وعدے کی مُدّت گزر گئی۔ ایک دِن یُوں ہوا کہ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کہیں تشریف لے جارہے تھے، سامنے سے وہی شخص آتا ہوا دکھائی دیا۔ جیسے ہی اس نے آپ کو دیکھا تو ڈر کر راستہ بدل لیا۔ اب جس گلی میں وہ داخِل ہوا تھا، وہ دوسری طرف سے بند تھی۔ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بھی پیچھے تشریف لے گئے اور پوچھا: مجھے دیکھ کر ڈر کیوں گئے؟ عرض کیا: میں نے آپ کا قرض لوٹانا ہے، وعدے کا وقت گزر چکا ہے، مجھے

---

1 ...ابوداوٗد، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، صفحہ:765، حدیث:4878۔

2 ...تاریخِ بغداد، جلد:13، صفحہ:356 ملتقطاً۔

ڈر تھا کہ آپ قرض مانگیں گے، میں ابھی دے نہیں سکتا، اس لئے میں ڈرا اور راستہ بدل لیا۔ یہ سُن کر سخی امام، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ نے فرمایا: بھلا 10 ہزار بھی کوئی ایسی چیز ہے کہ اس کیلئے کسی مسلمان کا دِل پریشان کیا جائے، جاؤ! میں نے تمہیں 10 ہزار معاف کئے۔[1]

ہے دھوم چاروں طرف سخا کی بھری ہے جھولی ہر اِک گدا کی
عطا ہو مجھ کو بھی طیبہ کا غم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تنگ دست کو مہلت دینے کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے اِمامِ اعظم ابو حنفیہ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کی سخاوت اور حُسنِ سُلوک ملاحظہ کیا کہ آپ نے ایک تو حسن سلوک کیا کہ اس کو قرض دیا اور جب وہ مقروض قرض کی ادائیگی نہ کرسکا، آپ کے سامنے آنے سے بھی کترانے لگا تو آپ رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ نے اپنا تمام مال جو قرض کے طور پر دیا تھا، معاف فرمادیا۔ یقیناً یہ بہت بڑی قربانی ہے، اس کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے **حدیث پاک میں ہے: جس نے تنگدست کو مہلت دی یا اس کے قرض میں کمی کر دی اللہ پاک اسے جہنم کی تپش سے بچائے گا۔**[3]

ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ حضور سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ ارشاد فرماتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے: تم میں سے کسے یہ بات پسند ہے کہ اللہ پاک اسے جہنم کی گرمی سے بچائے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم میں سے ہر ایک

1 ...الخیرات الحسان، الفصل السابع عشر، صفحہ: 57 ماخوذاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 573۔
3 ...مسندِ امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 332، حدیث: 3071 ملتقطاً۔

یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ پاک اسے جہنم کی گرمی سے بچائے۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **جو تنگدست کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کردے اللہ پاک اسے جہنم کی گرمی سے محفوظ فرمائے گا۔**[1] **ایک اور روایت میں فرمایا:** جو اپنے مقروض کی پریشانی دور کرے یا اس کا قرض معاف کردے وہ قیامت کے دن عرش کے سائے میں ہوگا۔[2]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: قیامت کے دن اللہ پاک کے عرش کے سائے میں جگہ پانے والا سب سے پہلا شخص وہ ہوگا جو تنگدست کو اتنی مہلت دے کہ وہ قرض اُتارنے کے قابل ہوجائے یا اپنا مطلوبہ قرض اس پر صدقہ کرکے کہہ دے: میرا تجھ پر جتنا قرض ہے وہ اللہ پاک کی رضا کیلئے صدقہ ہے اور قرض کی رسید پھاڑ ڈالے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں ایسی توفیق عطا بخشے! اگر ہم دل میں خیر خواہی پیدا کریں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بہت ساری بھلائیوں کے حقدار ہوجائیں گے۔

مِلا ہے زَر تو غریبوں کے کام بھی آؤ! | نہ جس سے خِدمتِ مخلوق ہو وہ دولت کیا ہے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دشمن کے لئے دعا فرمائی

ایک بار کسی حاسد نے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو سخت برا بھلا کہا، گندی گالیاں دیں اور گمراہ بلکہ مَعَاذَ اللہ! زندیق تک کہہ دیا۔ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جواب میں ارشاد فرمایا: اللہ پاک آپ کو معاف فرمائے، اللہ پاک جانتا ہے کہ آپ جو کچھ میرے بارے میں کہہ

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، اصطناع المعروف، الباب الثامن الرافقۃ فی المعسر، جلد:8، صفحہ:542، حدیث:10۔
2 ...ترمذی، کتاب البیوع، باب ماجاء فی انظار المعسر والرفق بہ، صفحہ:338، حدیث:1306 بتغیر قلیل۔
3 ...معجمِ کبیر، جلد:8، صفحہ:185، حدیث:15708۔

رہے ہیں میں ایسا نہیں ہوں۔ اتنا فرمانے کے بعد آپ کا دل بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمانے لگے: میں اللہ پاک سے امید کرتا ہوں کہ وہ مجھے معافی عطا فرمائے گا۔ آہ! مجھے عذاب کا خوف رلاتا ہے۔ عذاب کا تصور آتے ہی گریہ بڑھ گیا اور روتے روتے بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔ جب ہوش آیا تو دعا مانگی: یااللہ پاک! جس نے میری برائی بیان کی اس کو معاف فرمادے۔[1]

نہ جیتے جی مجھ پہ آئے آفت، میں قبر میں بھی رہوں سلامت
بروزِ محشر بھی رکھنا بے غم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا اِمامِ اعظم کا حسن سلوک کہ بُرا بھلا کہنے اور گندی گالیاں دینے والے کے ساتھ بھی حسن سلوک کا مظاہرہ کیا۔ **اے کاش!** ہم بھی اپنے امام کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں اور جو ہمیں بُرا بھلا کہے اسے معاف کر دیا کریں۔

حسنِ سلوک کے فضائل

(1): حدیث پاک میں ہے: قریبی رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا مال کو بڑھاتا ہے، آپس کی محبت میں اضافہ کرتا اور عمر لمبی ہونے کا ذریعہ ہے۔[3] **(2): ایک روایت میں ہے:** لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا بُری موت اور آفتوں سے بچاتا ہے۔ بے شک دنیا میں نیک سلوک کرنے والوں کے ساتھ ہی آخرت میں نیک سلوک کیا جائے گا۔[4]

یاالٰہی! رشتے داروں سے کروں حُسنِ سُلُوک

---

1 ...الخیرات الحسان، الفصل السادس عشر، صفحہ: 55۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 574۔
3 ...معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 11، صفحہ: 7810۔
4 ...مستدرک، کتاب العلم، المعروف الی الناس ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 330، حدیث: 437۔

قطعِ رِحمی سے بچوں اِس میں کروں نہ بھول چُوک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پوری پوری رات عبادت

علّامہ اِبْنِ حجر ہَیْتَمِی شافعی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کا پوری رات عبادت کرنا اور تہجد پڑھنا تواتر سے ثابت ہے اور یہی وجہ ہے کہ کثرتِ قیام کی وجہ سے آپ کو اَلْوَتَد یعنی میخ (کیل) کہا جاتا تھا۔ آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ 30 سال تک ایک رکعت میں مکمل قرآن پڑھتے رہے اور آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ نے 40 سال تک عشا کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی۔(1) ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کے سامنے کسی شخص نے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی غیبت کی تو آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: تجھ پر افسوس ہے کہ تو ایسے شخص کی غیبت کرتا ہے جس نے 45 سال تک ایک وضو سے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور ایک رکعت میں قرآن پاک ختم فرماتے تھے اور جو کچھ مجھے فقہ کا علم ہے، وہ سب میں نے ان سے حاصل کیا ہے۔(2) آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ رات بھر ایک ہی رکعت میں قرآن شریف پڑھا کرتے تھے اور خوفِ خدا سے اس قدر روتے کہ آپ رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کے ہمسایوں کو بھی آپ پر رحم آنے لگتا۔(3)

شعبان المعظم کے چند عبادات

اللہ پاک ہمیں کثرت سے عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ الحمد للہ! شَعْبَانُ

---

1 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50 ملتقطاً۔
2 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50۔
3 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50۔

الْمُعَظَّم کی تشریف آوری ہو چکی ہے اَور ہم اس کی بابرکت گھڑیوں میں سانس لینے کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں۔ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم بہت عظمت والا مہینا ہے، اس میں خیر اور بَرَکت کی بَرَسَات ہوتی ہے۔ طَیِّب وطاہِر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ الْمُطَهِّرُ وَرَمَضَانُ الْمُكَفِّرُ شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان کفارہ ہے۔[1]

اس مبارک مہینے میں بھرپور عبادت کی کوشش فرمائیں۔ شعبان المعظم کی چار بہت اہم عبادات ہیں، زیادہ نہیں تو کم از کم ہم ان چار عبادات کا ہی معمول بنالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

(1): درود کی کثرت

پیارے اسلامی بھائیو! شَعْبَانُ الْمُعَظَّم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مہینہ ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرِي رمضان اللہ کا مہینا ہے اور شعبان میرا مہینا ہے۔[2] چونکہ یہ آقا کا مہینا ہے، اس لئے اس میں درودِ پاک کی بطورِ خاص کثرت کرنی چاہیے۔ سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: هُوَ شَهْرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ یعنی شعبان جانِ جاں و جانِ ایماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینا ہے۔[3]

لہٰذا اس مبارَک مہینے میں درودِ پاک کی کثرت کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے پر 10 رَحمتیں نازل ہوتی ہیں اس کے 10 دَرَجات بلند

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔
3 ...غنیۃ طالبی، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد: 1، صفحہ: 342۔

ہوتے ہیں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کے 10 گناہ مٹائے جاتے ہیں۔[1]

فضول گوئی کی نکلے عادت، ہو دور بے جا ہنسی کی خصلت
دُرود پڑھتا رہوں میں ہر دم، امامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

(2): تلاوت کرنا

اسی طرح تِلاوتِ قرآن بھی شعبان المعظم کی اہم عبادت ہے بلکہ بَعض روایات میں شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کا نام ہی "شَھْرُالْقُرْآن" (یعنی تلاوتِ قرآن کا مہینا) رکھا گیا ہے، ایک رِوَایت میں ہے: شَعْبَانُ الْمُعَظَّم نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: یارَبّ! تُو نے مجھے 2 عظمت والے مہینوں (رجب اور رمضان) کے درمیان رکھا ہے، میرے لئے کیا ہے؟ **فرمایا: میں نے تجھ میں تلاوتِ قرآن رکھ دی ہے۔**[3] **روایت میں ہے:** صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہُم کا معمول تھا جیسے ہی شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی آمد ہوتی پوری توجہ کے ساتھ تِلاوتِ قرآن میں مصروف ہو جایا کرتے تھے۔[4] چونکہ ماہِ شعبان شَھْرُالْقُرْآن (یعنی تلاوتِ قرآن کا مہینا) بھی ہے۔

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی اس مبارک مہینے میں کثرت سے تلاوت کرنے والے بن جائیں۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت
رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی![5]

1…ترمذی، کتاب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی، صفحہ:144، حدیث:484۔
2…وسائلِ بخشش، صفحہ:574۔
3…لطائف مَعارِف، صفحہ:186۔
4…لطائف مَعارِف، صفحہ:186۔
5…وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

(3): نفل روزے

شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی تیسری اہم عبادت نفل روزہ ہے۔پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رمضان المبارک کے بعد سب سے زیادہ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں روزے رکھنا پسند فرماتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

نفل روزوں کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارَکہ میں نفل روزوں کے کئی فضائل بیان ہوئے ہیں۔ **تین روایات بیان کرتا ہوں:** **(1):** جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس 40 سال (کا فاصِلہ) دُور فرمادے گا۔[3] **(2):** اگر کسی نے ایک دِن نَفْل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہو گا اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔[4] **(3):** جس نے ایک دن کا نَفْل روزہ رکھا اللہ پاک اُسے جہنم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصِلہ ہے۔[5]

---

1 ...ترمذی، کتاب: الصوم، باب: ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ: 206، حدیث: 736۔
2 ...ترمذی، کتاب: زکوۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 663۔
3 ...کنز العمال، جز: 8، جلد: 8، صفحہ: 255، حدیث: 24148۔
4 ...مسند ابی یعلی، مسند ابوہریرہ، جلد: 4، صفحہ: 459، حدیث: 6123۔
5 ...معجم کبیر، جلد: 7، صفحہ: 49، حدیث: 13742۔

(4):استغفار کی کثرت

چوتھی اَہَم عِبادت جو شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں کرنی چاہیے وہ **تَوبہ واِسْتِغفار** ہے، اِس کی حکمت یہ ہے کہ ماہِ شَعْبَان جتنا باعظمت ہے، بہت زیادہ نازُک بھی ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** یہ وہ مہینا ہے جس سے لوگ غافِل ہیں حالانکہ اس مہینے میں لوگوں کے اَعْمَال رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔[1] ❁ اس مہینے میں ملک الموت عَلَیہِ السَّلام کو اُن سَب کی فہرست دے دی جاتی ہے، جن کی آئندہ سال رُوح قبض کی جائے گی۔[2] ❁ اس ماہِ مُبَارَک کی 15 وِیں شَب اللہ پاک بَنُو کَلْب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کی مغفرت فرما کر انہیں جہنّم سے آزاد فرمادیتا ہے۔[3]

اللہ پاک اس مبارک مہینے میں ہمیں زیادہ سے زیادہ استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

بَراءَ ت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنم سے | مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: دَرْس

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کے اس پُرفتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12

---

1 ...مسندِ اَحمد، جلد:36، صفحہ:85، حدیث:21753۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:369، حدیث:5964۔
3 ...الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، باب الترغیب فی صوم شعبان، صفحہ:351، حدیث:11۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام درس بھی ہے،درس دینا یا سننا نیک اعمال (رسالہ) میں سے ایک نیک عمل بھی ہے آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! ❁ علمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہوگا ❁ گھر سے ہی دَرْس میں شرکت کی نِیّت کرکے چلیں گے تو راہِ عِلْمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! مخلوقات حتی کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔

ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدر آباد، سندھ کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: میں گُناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے اپنی زِندگی کے قیمتی لَمحات کے برباد ہونے کا اِحساس تک نہ تھا، ایک دن میں ہوٹل میں بیٹھا تھا اور ٹی وی پر چلنے والے فِلمی مناظِر میں کھویا ہوا تھا کہ سُنّتوں بھرا لباس پہنے ایک اسلامی بھائی میرے قریب آئے اور گرم جوشی سے مُصافَحہ کرنے کے بعد کہنے لگے: پیارے بھائی باہَر چوک دَرْس ہو رہا ہے۔ آپ چند منٹ عِنَایَت فرما دیں اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔ میں ان کی خوش اَخلاقی و ملنساری سے متاثّر ہو کر ہاتھوں ہاتھ ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہوٹل کے باہَر ایک اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** سے دَرْس دے رہے تھے، دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی دَرْس سننے میں مصروف ہوگیا، دَرْس سُن کر میرا دِل چوٹ کھا گیا، میں نے صِدْقِ دِل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کر لی، جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سَعادَت، تو کبھی مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسول کے

ساتھ سَفَر نصیب ہونے لگا۔ رَفتہ رَفتہ میں دِینی ماحول کے قریب سے قریب تَر ہوتا چلا گیا، بالآخر ہوٹلوں کی زِینَت بننے والا نوجوان چوک دَرس کی بَرکت سے آج اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کے ساتھ مَسْجِد میں رات بَسَر کرنے والا بن گیا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا مَدنی ماحول	ہے فَیضانِ غوث و رضا مَدنی ماحول
سَنور جائے گی آخرت ان شاء اللہ	تم اپنائے رکھّو سدا مَدنی ماحول[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوٹ: اب مدنی ماحول کی بجائے دینی ماحول اصطلاح ہے۔

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** **Play Store** اور **App Store** پر پیش کردی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربَعِیْنِ النّوَوِیَّۃ اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أربَعِیْنِ حَنَفِیَّہ (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ اور حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح

---

1 ...میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا، صفحہ: 12 ملخصاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646 ملتقطاً۔

میں الگ الگ سرچ کی جاسکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو **Favorite** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی كَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کرنے کی سنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: (1): دو رکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[2] **(2):** مِسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[3]

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، کتاب:الطہارۃ، الترغیب فی السواک، صفحہ:86، حدیث:18۔
3 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:438، حدیث:5869۔

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضُور نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر رات کئی بار مسواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طِبّی فوائد (**Physical Benefits**) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضُو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیتیں کرلیجئے: رِضائے اِلٰہی، سُنّت کی ادائیگی اور ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا ❀ حضرت عبدُ اللہ ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں (**Qualities**) ہیں: مُنہ صاف کرتی، مسوڑھے (**Gums**) مضبوط بناتی ہے، نظر تیز کرتی، بلغم (**Phlegm**) دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے، سُنّت کے موافق ہے، مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں، مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے، مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ (**Stomach**) دُرُست کرتی ہے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔[1]

یاد رہے! روزے کی حالت میں بھی مسواک کرنا سنت ہے، **البتہ** مسواک چبانے سے ریشے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو ایسی مسواک نہیں کرنی چاہئے۔[2]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور امیرِ اہلسنت حضرت **مولانا محمد الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔

2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 511۔

550 سنتیں اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:670-671ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 اَحادِیثِ مُبارَکہ

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

(3) رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیثِ مُبارَکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔